سوال

(98) وضو کے دوران کانوں کا مسح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کے دوران کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینا چاہیے یا سَر کا پانی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اگرچہ اہل علم کا اختلاف ہے۔ لیکن راجح بات یہ ہے کہ کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینے کی ضرورت نہیں۔ حدیث میں ہے 'اَلأُذُنَانِ مِنَ الرَّأسِ' (سنن الدار قطنی، بَابُ مَا رُوِیَ مِن قَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأسِ، رقم: ۳۲۱، سنن ابن ماجہ، بَابُ الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأسِ، رقم: ۴۴۳، سنن اَبی داوٗد، بَابُ صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِیِّ ﷺ، رقم: ۱۳۴) کانوں کا تعلق سَر سے ہے۔

حدیث ہذا کے اکثر طُرق اگرچہ ضعیف ہیں، لیکن بعض صحیح ہیں۔ مذکورہ طریق اسی قبیل سے ہے۔ (نصب الرایہ: ۱/۱۹۱) اس کے بالمقابل روایت کو علامہ البانی نے شاذ قرار دیا ہے۔ الاحادیث الضعیفہ: ۹۹۵، تلخیص الجبیر: ۱/۸۹۔۹۰

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 133

محدث فتویٰ